[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898;

WHEREAS it is expedient further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Code of Criminal Procedure (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 368 of Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Section 368,for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter, the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that when any person is sentenced to death under section 364A or 367A of the Pakistan Penal Code 1860(Act XLV of 1860), he shall be hanged publicly."

3. **Amendment in Schedule II of Act V of 1898.-** in Schedule II, entries relating to 364-A and 367-A in column number 7, for the word 'Death', the words 'public hanging till death' shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Innocent children are being horrifically tortured and murdered. Punishment for such crimes have been provided under section 364A and 367A of the Pakistan Penal Code, 1860.Although the punishments provided are sufficient, but such incidents are beyond the control of state. Therefore there is a dire need to create deterrence in such people by hanging them publicly so that there can be set examples for such inhuman acts.

This Criminal Law Amendment strives to safeguard innocent children from evils.

Sd/-
KESOO MAL KHEEAL DAS,
Member Incharge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ ضابطہ فوجداری میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء(ایکٹ نمبر ۵ بابت، ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے:۔

لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت، ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۸ میں ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۶۸ میں، آخر میں وقف کامل کیلئے شرح کو تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی، شخص کو مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰) کی دفعہ ۳۶۴/الف یا ۳۶۷/الف کے تحت سزائے موت دی جاتی ہے، تو اسے سرعام پھانسی دی جائے۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے جدول دوم میں ترمیم۔** جدول دوم میں ۳۶۴/الف اور ۳۶۷/الف کے مندرجات میں کالم ۷ میں، الفاظ "موت" کو الفاظ "سرعام پھانسی، موت تک" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

معصوم بچوں پر خوفناک طریقے سے تشدد کیا جارہا ہے اور قتل کیا جارہا ہے۔ ایسے جرائم کی سزا کو مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ کی دفعہ ۳۶۴/الف اور ۳۶۷/الف کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ مذکورہ سزائیں کافی ہیں۔ لیکن ایسے واقعات ریاست کے کنٹرول سے باہر ہیں لہٰذا انہیں سرعام پھانسی دینے کو ایسے لوگوں میں خوف کی فضا پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے غیر انسانی افعال پر مثالیں قائم کی جاسکتی ہیں۔ یہ فوجداری قانون میں اس ترمیم کا مقصد معصوم بچوں کو برائیوں سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔

دستخط/-

کیسو مل کھیل داس

رکن انچارج